الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **hafiz muhammad shabbir**

Address : **pakistan , islamabad**

Subject : **BUSINESS**

Writer : طلحہ

Serial No : **17014**

Date : **9/15/2012**

Contact No:

Email :

Asalam o aliykum,janab mufti sab min ne mozarbat ka hawale se sawal karna ha aaj kal ulama hazraat mahana munafe per paisy detey hain , masalan 100000| jama karwany per mukhtalif tansib se 5000 se le kar 10000 hazar tak detey hain es k bary min rehnomai farma dein. shukria,

میں نے مضاربت کے حوالہ سے سوال کرنا ہے۔ آجکل علماء حضرات ماھانہ منافع پر پیسے دیتے ہیں۔ مثلاً 100,000/ جمع کروانے پر مختلف حساب سے 5,000/ سے لیکر 10,000/ ہزار تک دیتے ہیں۔ اس بارے میں رہنمائی فرمادیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

جو علماء مضاربت کی بنیاد پر اور اصولِ شرعیہ کے موافق کاروبار کر رہے ہیں اور رب المال کو اپنے منافع میں سے فیصد کے اعتبار سے نفع دیتے ہیں یہ شرعاً بھی جائز اور درست ہے۔ اس میں کوئی قباحت نہیں۔ الا یہ کہ اگر کسی کے کاروبار سے متعلق شکوک وشبہات ہوں تو انکی مکمل وضاحت کرکے دوبارہ حکم شرعی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

وفی شرح المجلۃ: رکن المضاربۃ الایجاب والقبول مثلاً اذا قال رب المال للمضارب خذ هذا رأس مال مضاربة فاشتغل واعمل على ان الربح بيننا مناصفه أو ثلثين وثلث أو قال قولاً يفيد معنى المضاربة كقوله خذ هذه الدراهم واجعلها رأس مال والربح بيننا على نسبة كذا مشترك وقبل المضارب تكون المضاربة منعقدة۔ (ج ۲ ص ۳۲۶)۔

واللہ اعلم بالصواب

طلحہ عتیق عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۶/۲

۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳/۳/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۵ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۴ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء ۱۷۰۱۴ ۱۴۳۴/۳/۲

14/2/13